# مجلّہ دابق 9 کے مضمون کا اردو ترجمہ

# The Allies of al-Qā’idah in Shām: Part II

## شام میں القاعدہ کے حلیف - حصہ دوم

### ترجمہ: اِدارہ دعوتِ حق

گزشتہ مہینوں کے دوران کئی نئے صحوات اتحاد تشکیل دیے گئے جو یا تو جبہۃ الجولانی کے حلیف تھے یا جبہۃ ان میں شامل تھا۔ دولتِ اسلامیہ کے خلاف جبہۃ الجولانی کے حلیف پرانے اتحادیوں میں سے ایک - اپنے تمام ترقوم پرست گروہوں سمیت - جبہۃ الشامیہ تھا۔ حال ہی میں ادلب میں ایک اور اتحاد تشکیل دیا گیا اور اس کانام ”جیش الفتح“ رکھا گیا۔ اس کے رکن گروہوں میں جبہۃ الجولانی اور فیلق الشام شامل ہیں۔ ذیل میں آپ فیلق الشام - جو دولتِ اسلامیہ کے خلاف جبہۃ الجولانی کےبڑے حلیفوں میں سے ایک ہے –کا ایک رسمی اعلان پڑھیں گے۔ اس اعلان کو پڑھنے کے بعد یہ بات مخفی نہیں رہتی کہ یہ اور اس جیسے گروہ خطے میں طواغیت کے ایجنڈے کی تکمیل کے لئے کام کر رہے ہیں۔

فیلق الشام کے مرتدین کے پاس اپنے منحرف اعلان میں کہنے کے لئے یہ تھا:

“ فیلق الشام کی جانب سے ایک اہم بیان”

“بسم اللہ الرحمن الرحیم”

تمام تعریف اللہ کے لِئے ہے جو سارے جہانوں کا رب ہے؛ رحمت اور سلامتی ہو اس کے نبی” کریم ﷺ پر۔ (وَلَيَنصُرَنَّ اللَّهُ مَن يَنصُرُهُ إِنَّ اللَّهَ لَقَوِيٌّ عَزِيزٌ) (جو اللہ کی مدد کرے گا اللہ بھی ضرور اس کی مدد کرے گا، بےشک اللہ تعالٰی بڑی قوتوں والا بڑے غلبے والا ہے) [الحج: 40]

“

ہم متحرک ہوئے ہیں) مملکتِ سعودیہ عرب – اس کی حکومت و عوام دونوں – اور شامی عوام) ”و انقلاب کے مابین گہرے اخلاص اور برادرانہ تعلقات کے سبب، اور اس عربی و اسلامی فریضے کے رد عمل میں جو ہمیں مملکت سعودیہ عرب کے شانہ بہ شانہ کھڑے ہونے کا پابند کرتا ہے، جس نے عربوں اور مسلمانوں کے معاملات میں تعاون و امداد کرنے میں کبھی ایک دن کی بھی تاخیر نہیں کی، اور ایرانی حکومت کی زیرِ سرپرستی جاری انتشارانگیزفرقہ وارانہ مشن - اور جو خطرات یہ (مشن) امت کے لئے بحیثیت مجموعی پیش کر رہا ہے –کے خلاف اس نازک مرحلے میں امت کے مفادات کے حصول کےلئے مطلوبہ اقدام پر عملدرآمد کرنے کے لئے ...“

”پس فیلق الشام میں ہم خادم الحرمین الشریفین شاہ سلمان بن عبد العزیز آل سعود کی قیادت کے تحت مملکتِ سعودیہ عرب کے لئےانتہائی ثابت قدمی اور مضبوطی کے ساتھ اپنی مکمل پشت پناہی‘ ہموار حمایت‘ اور طرفداری کا اعلان کرتےہیں، کہ تکبر‘ شر‘ اور بدعنوانی کی ان قوتوں کو دفع کریں گے جو جنونی پن کے ساتھ یمن کی مبارک زمین کی جانب تیزی سے بڑھی ہیں اور جنہوں نے بیرونی ‘ بدخواہ‘ انتشار انگیز صفوی منصوبےکے تحت ارضِ حرمین شریفین میں بیجا مداخلت کی جرات کی ہےہم اعلانیہ کہتے ہیں کہ یہ فرقہ وارانہ مشن امت کو تقسیم کرنے، اس کی قوتوں کو کمزور کرنے، اس کے اموال پر قابض ہونے، اور مکۃ المکرمہ اور مدینہ منورہ میں مسلمانوں کی مقدسات پر تسلط حاصل کرنے کا قصد رکھتا ہے۔ یہ وہ امر ہے جسے ہم کبھی بھی نہیں ہونے دیں گے‘ حالات چاہے کچھ بھی ہوں۔ چنانچہ ہم نے فیلق الشام کے بہادروں میں سے دو ہزار جنگجو خادم الحرمین الشریفین شاہ سلمان بن عبد العزیز آل سعود کے حکم کے تحت کام کرنے کے لئے تیار کیے ہیں تا کہ وہ حرمین کی مقدس اراضی کا دفاع کریں اوربرادرانہ ارضِ یمن میں ایران کے دم چھلوں اور دست و بازوؤں کی صورت میں (برسر عمل) اعدائے امت کو شکست دیں۔ ہم یہ سب کچھ حق کی حمایت کرنے اور اس (ملک)سے وفاداری نبھانے کی خاطر کر رہے ہیں جس نے شامی عوام کی جدوجہدکا ساتھ دیا اور اس کی مدد کی۔ اور ہم یقینا شام کے بہترین فرزندوں میں سے دو ہزار جنگجوؤں کے حقیر سے نذرانے کے ذریعے مسلمانوں کی مقدسات کے دفاع کے لئے اٹھ کھڑے ہوئے ہیں۔ ہم اسلامی تعاون تنظیم (او آئی سی) کے ممالک سے درخواست کرتے ہیں کہ صفوی منصوبے کا مقابلہ کرنے کے لئے جلدی سے آگے بڑھیں اور ان سب کو روکنے کی کوشش کریں جنہوں نے اپنے آپ کو ہماری محرمات اور مقاماتِ مقدسہ کی حدود پامال کرنے کی اجازت دی ہے۔ بلاشبہ ایران اور اس کے دم چھلوں کی بے ادبی پختہ عزم کے سوا اورکسی چیز سے نہیں روکی جا سکتی ، اور یہ صرف عزم و استقلال کی زبان سے روکی جائے گی، اور اب ہم تمام تر قوت اور عزم کے ساتھ یہی کر رہے ہیں، اللہ تعالیٰ سے کامرانی و ثبات طلب کرتے ہوئے۔“

)وَلَقَدْ سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا لِعِبَادِنَا الْمُرْسَلِينَ ۝ إِنَّهُمْ لَهُمُ الْمَنصُورُونَ ۝ وَإِنَّ جُندَنَا لَهُمُ الْغَالِبُونَ ۝(

” اور اپنے پیغام پہنچانے والے بندوں سے ہمارا وعدہ ہوچکا ہے (171) کہ وہی (مظفرو منصور ہیں (172) اور ہمارا لشکر ہی غالب رہے گا (173) [الصافات: 171-173 ]“

”و آخر دعوانا ان الحمدللہ رب العالمین“

”فیلق الشام“

"رجب 1436 / 14 مئی 2015 25"

یہاں پر ان کے منحرف بیان کا اختتام ہوتا ہے۔

یہ بات زیر توجہ لانا ضروری ہے جب مرتدین (طواغیت اور رافضی) آپس میں لڑتے ہیں تو ایسے میں مسلمانوں کے لئے جائز نہیں ہے کہ مرتدین کی ایک جماعت کی قیادت کے تحت لڑتے ہوئے یا اس کے دفاع میں لڑتے ہوئے دوسری جماعت کے خلاف پہلی کا ساتھ دیں۔ فرمانِ باری تعالیٰ ہے: (الَّذِينَ آمَنُوا يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ كَفَرُوا يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ الطَّاغُوتِ...)( جو ایمان لائے ہیں ہیں وہ تواللہ کے لئے لڑتے ہیں اور جو کافر ہیں وہ طاغوت کے لئے لڑتے ہیں...) [النساء: 76]۔ چنانچہ کسی مسلمان کے لئے یہ جائز نہیں ہے کہ وہ رافضی حوثیوں کی قیادت میں آل سلول کے خلاف لڑے اور نہ ہی یہ جائز ہے کہ آل سلول کی قیادت میں رافضی حوثیوں کے خلاف لڑے۔ اگر وہ طاغوت کی قیادت میں اس کی کفری حکومت کو بچانے کے لئے لڑتا ہے تو وہ اسلام سے مرتد ہو جاتا ہے۔ لہٰذا، مسلمان کو یہ علم ہونا چاہیے کہ جب مرتد آپس میں جنگ کریں تو اس پر فرض ہے کہ وہ ان دونوں مرتد جماعتوں سے اعلانِ برأت کرے، اور - اگر وہ اس قابل ہو تو – ان دونوں کے خلاف جہاد فی سبیلِ اللہ کرے۔

جہاں تک اس منحرف بیان کو جاری کرنے کے پس پردہ سبب کا تعلق ہے تو وہ ان گروہوں کی طاغوت کی امداد کے لئے علت (نشہ)ہے۔ شروع میں طواغیت انہیں بظاہر "معصوم" اور "غیر مشروط"مدد کے دام میں پھنساتے ہیں جس کے بعد وہ (گروہ) منظوریوں اورپاسداریوں کی پھسلن والی نشیب سے نیچے لڑھکتے ہی چلے جاتےہیں اور بالآخرصریح ارتداد میں جا پڑتے ہیں۔

تو کیا جبہۃ الجولانی کے دعویدارانِ جہاد اپنے حلیفوں، آل سلول کے بے شرم غلاموں کے خلاف "جہاد" کریں گے؟ یا پھر ان کے دیے ہوئے ہر صریح مرتدانہ بیان کے ضمن میں نہ ختم ہونے والے عذر پہلے سے تیار ہیں؟ آل سلول نے اب کھلے بندوں اس "عظیم لشکر"،زہران علّوش، اور جبہۃ الاسلامیہ میں ان کے بھائیوں کے ذریعے ادلب' حلب - اورعمومی طور پر شام -کے کچھ حصوں پر قبضہ جمالیا ہے۔ اس سے بھی بدتر حقیقت یہ ہے کہ الجولانی کی تازہ ترین تقریر میں "جیش الفتح" گروہ کو "اہل السنۃ" اور "مجاہدینِ حق" کہہ کر پکارا گیا ہے!

اللہ تعالیٰ شام میں القاعدہ کے منافقانہ اور مرتد حلیفوں کی حقیقت فاش کرے